صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 25 نومبر 2016ء

روزنامہ
FR-10
1913ء سے جاری شدہ
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلیفون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعہ 25 نومبر 2016ء 24 صفر 1438 ہجری 25 نبوت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 268

قوم کا تعویذ

اور اللہ ایسا نہیں کہ انہیں عذاب دے جبکہ تو ان میں موجود ہو اور اللہ ایسا نہیں کہ انہیں عذاب دے جبکہ وہ بخشش طلب کرتے ہوں۔ (الانفال:34)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مقربان الٰہی کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ وہ اللہ کی خاطر خطرات میں گھس جاتے ہیں اور رُکتے نہیں۔ اس معاملہ میں ان کا کوئی ثانی نہیں اور وہ اس میں بالکل منفرد ہیں اور محجوب لوگوں میں سے کوئی ایک فرد بھی ان سے مشابہت نہیں رکھتا۔ خواہ وہ اس کے حریص ہوں۔ اگر ان کا پس خوردہ نہ ہوتا تو لوگ ہلاک ہو جاتے اور اگر ان کی گرمجوشی نہ ہوتی تو لوگوں کے دلوں سے اللہ کی محبت سرد پڑ جاتی اور وہ خنّاس کی طرف دوڑ پڑتے اور اللہ بالضرور عارفوں کے سلسلہ نسل کو منقطع کر دیتا اور ایمان کو اس کی بنیاد سے منہدم کر دیتا۔ پس یہ اللہ کا اپنی خلق پر عظیم فضل ہے کہ یہ (مقربین) مبعوث کئے جاتے ہیں۔ اور یقیناً سب لوگ سنگلاخ زمین کی طرح ہیں اور یہ ان کی اصلاح کرتے ہیں اور جس نے انہیں کھو دیا وہ یتیم کی طرح ہے اور جس نے فطرت صحیحہ کو کھو دیا وہ ایسے بچے کی طرح ہے جس کی ماں نہ ہو اور جس نے ان دونوں کو کھو دیا وہ ایسے شخص کی طرح ہے جس کے ماں باپ (دونوں) مر گئے ہوں اور وہ بدبختوں میں ہے۔ پس مبارک ہو اُنہیں جنہیں سب سعادتیں دی جائیں اور وہ (ان کو) جمع کر لیتے ہیں۔

ان کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ وہ اس حسد سے اجتناب کرتے ہیں جو چڑیوں سے مشابہت رکھتا ہے کیونکہ وہ اپنے ربّ کی طرف سے روح سے حصہ لیتے ہیں جس کے نتیجہ میں انہیں شرح صدر حاصل ہو جاتا ہے اور وہ اعلیٰ درجات تک رفعت دیئے جاتے ہیں پس وہ پستیوں میں نہیں گرتے اور وہ پستی سے بچائے جاتے ہیں اور محفوظ کئے جاتے ہیں۔

ان کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ وہ اس وقت مبعوث کئے جاتے ہیں جب لوگوں کی حالت یتیموں جیسی ہو جاتی ہے اور کوئی ان کی اصلاح احوال کے لئے ان سے ہمدردی نہیں کرتا اور لوگ کفر اور فسق کی موت مر رہے ہوتے ہیں اور علماء سُوء ان لوگوں کی ہلاکت سے بے خبر رہتے ہیں اور کوئی پرواہ نہیں کرتے اور یہ سب کچھ ان کی موجودگی میں ظاہر ہوتا ہے اور اسی سے وہ پہچانے جاتے ہیں۔ پس جب تم یہ دیکھو کہ لوگ تاریکی میں پڑے ہوئے ہیں، جھوٹ بولتے ہیں، اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں، فسق و فجور میں مبتلا ہیں، زنا کرتے ہیں اور دین سے خارج ہو رہے ہیں اور باز نہیں آتے تو سمجھ لو کہ رسول کی بعثت کا وقت آ گیا اور ہدایت کو بھول جانے والے شخص کو نصیحت کرنے کا وقت آ گیا۔ پس مبارک ہو ان لوگوں کو جو (اللہ کی باتوں کو) گوش ہوش سے سنتے ہیں۔ (عربی سے ترجمہ)

40 نفلی روزوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 7۔ اکتوبر 2011ء کو دعاؤں اور عبادات کے ساتھ ساتھ نفلی روزہ رکھنے کی تحریک فرمائی تھی۔ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ 12 فروری 2016ء کے خطبہ جمعہ میں چالیس نفلی روزوں کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا۔

’’چند سال ہوئے میں نے بھی کہا تھا کہ جماعت کو روزے رکھنے چاہئیں اور جماعت میں ابھی تک بعض ایسے ہیں جو اس پر قائم ہیں اور روزے رکھتے ہیں۔ کم از کم اب ہمیں چاہئے کہ چالیس روزے ہفتہ وار ہی رکھیں۔ یعنی چالیس ہفتوں تک خاص طور پر روزے رکھیں، دعائیں کریں، نفل ادا کریں اور صدقات دیں۔ کیونکہ بعض جگہ جماعت کے جو حالات ہیں ان میں بہت زیادہ سختی اور شدت آتی جارہی ہے۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کے حضور چلّائیں گے تو جس طرح بچے کے رونے سے ماں کی چھاتیوں میں دودھ اتر آتا ہے، آسمان سے ہمارے رب کی نصرت......نازل ہوگی اور وہ روکیں اور مشکلیں جو ہمارے راستے میں ہیں وہ دُور ہو جائیں گی۔‘‘

(روزنامہ الفضل 22 مارچ 2016ء)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب
آرتھوپیڈک سرجن

مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ
گائناکالوجسٹ

دونوں ڈاکٹرز مورخہ 27 نومبر 2016ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورتمند احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹرز سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

21 سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

یارک یونیورسٹی کے چانسلر اور سائنس منسٹر کے ایڈریسز نیز حضور انور کا پُر معارف خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

28۔ اکتوبر 2016ء

آج نماز فجر کے وقت میں پندرہ منٹ کی تبدیلی ہوئی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نئے وقت کے مطابق چھ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الذکر تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے پیس ویلج کے علاوہ اردگرد کی جماعتوں سے بڑی تعداد میں احباب جماعت مردوخواتین شامل ہوئے۔

بعض لوگ امریکہ سے بھی بڑے لمبے سفر طے کرکے آئے تھے۔ بعض بذریعہ کار چار سے پانچ گھنٹے کا سفر طے کرکے پہنچے تھے اور بعض ایسے بھی تھے جو بذریعہ جہاز چار گھنٹے کا سفر طے کرکے پہنچے تھے تاکہ اپنے آقا کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرسکیں۔

نماز جمعہ کی مجموعی حاضری 9356 تھی جس میں پانچ ہزار سے زائد مرد احباب اور چار ہزار سے زائد خواتین تھیں۔ مردوں کے لئے بیت الذکر کے دونوں ہال اور بیت کے بیرونی احاطہ میں دو بڑی مارکیز لگا کر انتظام کیا گیا تھا۔

خواتین کے لئے ایوان طاہر میں اور اس کے علاوہ دو بڑی مارکیز لگا کر انتظام کیا گیا تھا۔

دور کی جماعتوں سے صبح سے ہی لوگ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ اتنی بڑی تعداد میں لوگ آئے کہ شعبہ خدمت خلق کو دوہزار سات سو کاروں کی پارکنگ کا انتظام کرنا پڑا اور شعبہ ضیافت نے ان مہمان احباب کے لئے دوپہر کو ساڑھے چھ ہزار افراد کا کھانا تیار کیا اور پھر شام کے لئے قریباً پانچ ہزار احباب کا کھانا تیار کیا۔ بعض مہمانوں نے رات بھی قیام کیا۔ ان کی رہائش کا انتظام بھی کیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک بجکر پینتیس منٹ پر بیت الذکر میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا:

(اس خطبہ جمعہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل مورخہ یکم نومبر 2016ء میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور کا خطبہ جمعہ دو بجکر تیس منٹ پر ختم ہوا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ و نماز عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

آج کا خطبہ جمعہ MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ دنیا بھر میں Live نشر کیا گیا۔

حضور انور کا یارک یونیورسٹی میں خطاب

آج پروگرام کے مطابق York University (ٹورانٹو) میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب تھا۔

York University کینیڈا کی بڑی یونیورسٹیز میں سے ایک ہے۔ اس یونیورسٹی کی تاریخ 1959ء سے شروع ہوتی ہے۔ اس میں 11 فیکلٹیز ہیں اور اس وقت 53 ہزار سے زائد طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اساتذہ کی تعداد 7 ہزار کے قریب ہے۔ اس یونیورسٹی سے اب تک تین لاکھ کے قریب طلباء تعلیم حاصل کرکے فارغ ہو چکے ہیں جو مختلف شعبہ جات میں اپنی خدمات بجا لا رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چھ بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور پولیس کے Escort میں یونیورسٹی کے لئے روانہ ہوئے۔ پولیس کے بارہ موٹر سائیکل قافلہ کو Escort کر رہے تھے۔

قریباً پندرہ منٹ کے سفر کے بعد چھ بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یونیورسٹی میں تشریف آوری ہوئی۔ یونیورسٹی کے مین گیٹ پر چانسلر آف یارک یونیورسٹی Greg Sorbara صاحب اور رضا مریدی صاحب جو کہ Minister of Research, Innovation and Science ہیں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور اپنے ساتھ ایک گیسٹ روم میں لے آئے۔ یہاں مختصر قیام کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختلف امور پر گفتگو فرمائی۔

آج کی تقریب احمدیہ سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن کے تعاون سے ہو رہی تھی۔ حضور انور کے استفسار پر صدر AMSA نے بتایا کہ اس وقت یونیورسٹی میں 80 احمدی طلباء اور 150 احمدی طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں اور احمدی طلباء کی ایک بڑی تعداد ایسی بھی ہے جو یہاں سے تعلیم حاصل کرکے فارغ ہو چکی ہے۔

بعد ازاں ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہال میں تشریف لے آئے جہاں طلباء، اساتذہ اور مہمان حضرات کی بڑی تعداد اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ چکی تھی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم باسل بٹ صاحب طالب علم جامعہ احمدیہ کینیڈا نے کی اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد امیر صاحب جماعت احمدیہ کینیڈا نے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کیا۔

چانسلر یونیورسٹی کا ایڈریس

بعد ازاں گریگ سوربارا (Greg Sorbara) چانسلر آف یارک یونیورسٹی نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

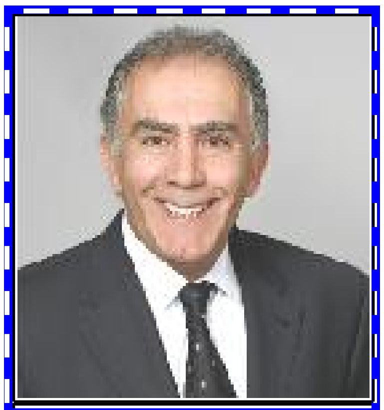

گریگ سوربارا۔ چانسلر یارک یونیورسٹی کینیڈا

السلام علیکم! عزت مآب خلیفۃ المسیح! میں بطور چانسلر ''یارک یونیورسٹی'' کی طرف سے آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ میں آپ کے خطاب کا انتظار کر رہا ہوں۔ میں سوچتا ہوں کہ سامعین میں سے اکثر جانتے ہوں گے کہ خلیفۃ المسیح 2003ء سے جماعت احمدیہ کے روحانی لیڈر ہیں۔ اس مقام پر خلیفۃ المسیح کو جماعت احمدیہ کے لاکھوں افراد کی روحانی تربیت کرنی ہے جو کہ تمام دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ آپ نے زراعت کے بارہ میں تعلیم حاصل کی ہے اور زمین کی دیکھ بھال کا آپ کو تجربہ ہے۔ آپ میں سے اکثر کو نہیں معلوم ہوگا کہ آپ نے افریقہ غانا میں زراعت کا ایک معجزہ دکھایا تھا اور وہ یہ تھا کہ پہلی مرتبہ غانا میں گندم اگائی گئی۔ عزت مآب خلیفۃ المسیح! جماعت احمدیہ کینیڈا کی پچاس سالہ تقریبات منعقد ہو رہی ہیں، یہ ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کے لوگ کینیڈا بھر میں جوش و خروش کی کیفیت میں ہیں۔ آپ نے تمام مصروفیات کے باوجود جماعت کو پچھلے کئی ہفتوں سے بہت وقت دیا ہے۔ آپ کی موجودگی نے وینکوور سے کیلگری اور ٹورانٹو سے آٹوا تک سب کو متاثر کر رکھا ہے۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے جماعت تیزی سے پھیل رہی ہے جس طرح اور دوسری کینیڈین تنظیمیں پھیل رہی ہیں۔ جماعت کا مشن یہ ہے محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ جماعت کے ایسے مشن کی آواز پوری دنیا میں پہنچنی چاہئے۔ جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ میرا تعلق اس جماعت سے کم از کم مقامی طور پر یارک ریجن میں کافی دیر سے ہے۔ مجھے یاد پڑتا ہے کہ جماعت کی ابتداء میں یہاں کے ایک مربی کی محنت سے وان (Vaughan) میں ایک خوبصورت اور پُرکشش بیت کی تعمیر شروع ہوئی اور مکمل ہوئی۔ میں نے دیکھا ہے کہ اس (بیت) کی اطراف کئی ہزار لوگ بس چکے ہیں۔ خاص طور پر ان لوگوں نے اپنا اثر اپنے اطراف میں اور دوسری جگہوں پر ڈالا ہے۔ ہم سب خلیفۃ المسیح کے خطاب کو سننے کے لئے منتظر ہیں اور خاص طور پر میں کیونکہ یہاں کا چانسلر ہونے کی حیثیت سے میں سننا چاہتا ہوں کہ آپ کیا خطاب فرمائیں گے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ آپ کے خطاب سے اور آپ کے مشن سے کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں، لوگ فائدہ اٹھائیں۔ آپ کا شکریہ کہ آپ نے مجھے موقعہ دیا کہ میں اس پوڈیئم پر اپنا کچھ اظہار خیال کرسکوں۔ شکریہ

ریسرچ اور سائنس منسٹر کا ایڈریس

بعد ازاں رضا مریدی صاحب (Minister of Research, Innovation and Science) نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔

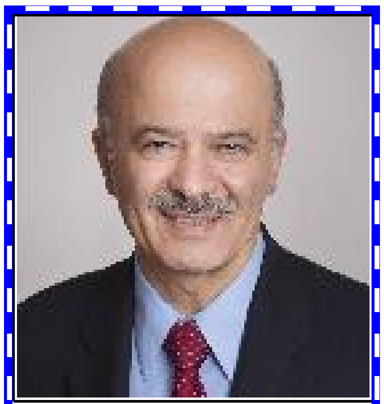

رضا مریدی صاحب۔ منسٹر کینیڈا

عزت مآب خلیفۃ المسیح، چانسلر Sorbara صاحب اور تمام حاضرین۔ میں بہت خوش نصیب

ہوں کہ آج میں وزیر اعلیٰ صوبہ اونٹاریو کیتھلن ون اور انٹاریو کی حکومت کی طرف سے آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ ہم اونٹاریو میں آپ کی مہمان نوازی کرکے بہت خوش ہوتے ہیں۔ ہم آپ کے ٹورانٹو اور صوبہ اونٹاریو کے مستقبل کے دوروں کے منتظر رہیں گے۔ یہ علاقہ ملٹی کلچر ہے۔ اس میں اظہار رائے کی کھلی آزادی ہے نیز مذہبی رواداری بھی ہے جس پر تمام کینیڈا میں ہم عمل کرتے ہیں۔ ٹورانٹو کے اندر 200 سے زائد زبانیں بولی جاتی ہیں۔ اس سے زیادہ مذاہب پر لوگ عمل کرتے ہیں۔ نہ صرف ٹورانٹو میں بلکہ تمام کینیڈا میں ہر کوئی اپنے مذہب پر آزادی سے عمل کرتا ہے۔ ہم بہت خوش قسمت ہیں کہ ہم کینیڈین ہیں اور ہم آزادی سے اپنے مذہب پر عمل کرسکتے ہیں۔ بیشک وہ اسلام کی کوئی شاخ ہو یا عیسائیت کی یا یہودیت کی، ہندوازم، بدھ ازم یا کوئی بھی اور مذہب ہو۔ یہ کینیڈا کی خوبصورتی ہے۔ کچھ سال قبل میں نے اونٹاریو Legislature میں یہ Motion پیش کیا تھا جو کہ 21 فروری انٹرنیشنل زبانوں کا دن تھا۔ بعض آپ میں سے جانتے ہوں گے کہ یہ پیشکش کی شروعات بنگلہ دیش سے ہوئی جہاں فوج نے کئی طالب علموں کو مار دیا جو اپنی زبان بولنے کے لئے کوشش کر رہے تھے۔ اس سانحہ کے سبب UNO نے انٹرنیشنل زبانوں کا دن شروع کیا۔ مجھے یہ خوش نصیبی حاصل ہے کہ میں اس دن کو اونٹاریو Legislature میں لے کر آیا۔ اس طرح اونٹاریو میں بھی انٹرنیشنل زبانوں کا دن منایا جانے لگا۔ اس کے حق میں تمام پارلیمنٹ کے ممبر نے ووٹ دیا تھا۔ میں نے اپنے ایڈریس میں اس دن کہا کہ اگر میں دنیا کی چھ ہزار زبانوں میں Hello کہنا چاہوں تو ہم کئی ہفتے یہاں کھڑے رہیں گے۔ لیکن میں نے 40 مختلف زبانوں میں یہ کہا۔ السلام علیکم کے ساتھ اور کئی زبانوں میں سلام کیا۔ یہ کینیڈا ہے جہاں ہم ایک دوسروں کی خاصیتوں کو قبول کرتے ہیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ ہمارا مختلف ہونا ہی ہماری قوت ہے۔ دنیا کے بعض ممالک میں وہ لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کرنا چاہتے ہیں کہ مذہب کی آزادی ہونی چاہئے اور زبانیں بولنے کی آزادی ہونی چاہئے۔ آج ہم دنیا میں دیکھتے ہیں کہ بہت ساری جنگیں چل رہی ہیں۔ ان کی بنیادی وجہ اپنے ملک پر فخر کرنا اور دوسروں کے مذہب، زبان اور رواج وغیرہ کی عزت نہ کرنا ہے۔ یہ میرے مذہب میں بھی دیکھا جاتا ہے۔ میں مسلمان پیدا ہوا تھا اور یہ سب مشرق وسطیٰ میں دیکھا جارہا ہے۔ وہاں بہت مسائل ہیں۔ لیکن (-) دنیا میں ایک راہنما ہیں جو کہ حضرت مرزا مسرور احمد ہیں۔ خلیفۃ المسیح آپ (-) دنیا کو اپنی تعلیم، کتب، تقاریر اور میٹنگ کے ذریعہ راہنمائی کر رہے ہیں۔ کیونکہ آپ امن، اخوت، تمام لوگوں میں انصاف وغیرہ کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم بہت خوش ہیں کہ آپ نے یہ قدم اٹھایا۔ نیز ہم بہت خوش قسمت ہیں کہ آپ یہاں آئے۔ آپ کے ساتھ میری دوسری ملاقات ہے۔ پہلی ملاقات کچھ سال قبل ہوئی تھی جب McQuinty انٹاریو کے Premier تھے۔ تب Hilton ہوٹل میں آپ سے ملنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ آج بھی میں خوش قسمت ہوں کہ آپ کے ساتھ ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آئندہ بھی کئی مرتبہ ملنے کا موقعہ ملے گا۔ ایک مرتبہ پھر اونٹاریو میں خوش آمدید۔ ہم آپ کے آئندہ مزید دوروں کے منتظر رہیں گے۔ آخر میں میں کہوں گا محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ یہ ایک بہت اچھا پیغام ہے اور میں اس کی ہمیشہ بات کرتا رہتا ہوں۔ یہاں سے جانے سے قبل میں ایک خاص احمدی کا بھی ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ ویسے تو اس جماعت سے بہت مرد و خواتین ایسے ہوئے ہیں جو اپنی خاصیت رکھتے ہیں۔ لیکن ایک ان میں سے بہت عظیم وجود پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام تھے۔ آپ میں سے بعض جانتے ہوں گے کہ میں خود Physicist ہوں۔ وہ سائنس کے بہت عظیم وجود ہیں۔ جنہوں نے انسانیت اور سائنس کی خوب خدمات سرانجام دی ہیں۔ ہمیں ہمیشہ انہیں یاد رکھنا چاہئے۔ انہوں نے اٹلی میں ایک سنٹر بنایا تھا جس کا نام Centre for Theoretical Physics ہے۔ اس میں تمام دنیا سے سائنسدان اکٹھے ہوتے ہیں تاکہ وہ اپنی تعلیم اور تحقیق کو مزید بڑھائیں۔ ایک مرتبہ پھر خلیفہ صاحب کا شکریہ ادا کروں گا کہ آپ پھر ہمارے ہاں تشریف لائے۔ خاص کر سال کے اس وقت میں جب ہم جماعت احمدیہ کینیڈا کا پچاس سالہ جشن منا رہے ہیں۔ شکریہ۔ السلام علیکم

خطاب حضور انور

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انگریزی زبان میں اپنا خطاب فرمایا۔ خطاب کا موضوع Justice in and Unjust World تھا۔

اس خطاب کا اردو ترجمہ پیش کیا جارہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب کا آغاز بسم اللہ الرحمان الرحیم سے فرمایا اور اس کے بعد تمام مہمانوں کو السلام علیکم ...... کہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج ہمارے گرد دنیا مسلسل تبدیل ہورہی ہے اور ترقی کی جانب گامزن ہے۔ گزشتہ چند دہائیوں میں تو بلاشبہ غیر معمولی ترقی ہوئی ہے۔ تکنیکی ترقی کو لیں تو روز بروز جدید تکنیکی اور سائنسی ایجادات ہو رہی ہیں۔ مختلف شعبہ ہائے زندگی میں ترقی ہو رہی ہے۔ مثلاً جدید ذرائع مواصلات اور الیکٹرانکس میں مسلسل تیزی سے ترقی ہورہی ہے اور اس ترقی اور ریسرچ سے ہماری زندگیوں میں کافی آسانیاں پیدا ہورہی ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان اپنی عقل اور ذہانت کو استعمال کرکے آگے بڑھا ہے اور اپنی مہارت، پیداوار اور سہولیات میں اضافہ کیا ہے۔ تاہم یہ بہت افسوس کی بات ہے کہ جہاں انسانیت تیز رفتاری سے ترقی کر رہی ہے وہاں اس میں دوریاں پڑ رہی ہیں اور مسلسل تفرقہ کا شکار ہورہی ہے۔ عالمی امن اور استحکام دن بدن تباہ ہو رہا ہے اور خطروں سے گھر رہا ہے۔ بعض ممالک کے حکمران اور حکومتیں اپنی عوام کے حقوق مہیا کرنے میں ناکام ہورہی ہیں اور ان پر شدید مظالم کر رہی ہیں اور ناانصافی برت رہی ہیں، جس کے ردعمل میں عوام بھی ان کی مخالفت میں اٹھ رہی ہے اور باغی گروہ بن رہے ہیں اور اس قسم کے متنازعہ علاقے دہشت گردوں اور انتہا پسندوں کے لئے زرخیز میدان بنے ہوئے ہیں۔ اس طرح ایسے گروہوں نے بہت سے ممالک میں اپنی جڑیں پکڑ لی ہیں۔ بعض ایسی مثالیں بھی ہیں کہ جن ملکوں میں خانہ جنگی ہورہی ہے وہاں بعض بیرونی طاقتیں ان ملکوں کے حکمرانوں کی مدد کررہی ہیں جبکہ بعض باغی عناصر کی مدد کررہی ہیں۔ چنانچہ دونوں گروہوں کو ظاہری اور خفیہ طور پر بیرونی معاونت حاصل ہے اور اس کے نتائج ہم سب خون خرابہ، فساد اور معصوم لوگوں کے بہیمانہ قتل و غارت کی صورت میں دیکھ رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جہاں جدید ٹیکنالوجی اچھائی کی محرک بنی ہے، وہاں اسے برائی اور تباہی کے لئے بھی استعمال کیا گیا ہے۔ ایسی ٹیکنالوجی بھی حاصل کرلی گئی ہے کہ ایک بٹن کے دبانے سے قومیں صفحہ ہستی سے مٹ سکتی ہیں۔ میں وسیع تباہی مچانے والے ہتھیاروں کی طرف اشارہ کر رہا ہوں جو ہماری سوچ سے بھی بڑھ کر دہشت، تباہی اور بربادی کرنے کے قابل ہیں۔ ایسے ہتھیار تیار کئے جارہے ہیں جو کہ نہ صرف موجودہ تہذیب کو تباہ کرسکتے ہیں بلکہ آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے بھی دکھ اور تکلیف ہی چھوڑیں گے۔ موجودہ دور میں ہم معاشرے کے بہت سے طبقات میں دوہرے معیار اور منافقت دیکھ رہے ہیں اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی بدامنی، ان لوگوں کے لئے جو انسانیت کا درد رکھتے ہیں سب سے بڑا مسئلہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

احمدیہ جماعت عالمگیر کے امام ہونے کی حیثیت سے یہ وہ مسئلہ ہے جو کہ مجھے ہر دوسرے مسئلہ سے زیادہ پریشان کئے ہوئے ہے۔ بطور ایک ...... رہنما، میرے لئے یہ ذاتی طور پر تکلیف کا باعث ہے کہ آج جو فساد برپا ہے اس کا مرکز نام نہاد (-) ہیں اور اس تمام فساد کو (دین) سے منسوب کیا جارہا ہے۔ ایک طرف تو زیادہ تر جنگیں اور جانوں کا نقصان (-) دنیا میں ہورہا ہے جبکہ دوسری طرف نام نہاد (-) نے اپنی دہشت کا دائرہ مزید پھیلا دیا ہے اور یہاں مغرب میں بھی معصوم لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ یہ بہت بڑا المیہ ہے کہ ایسے لوگ اپنے نفرت انگیز اور برے اعمال کو (دین) کے نام پر جائز قرار دے رہے ہیں۔ (دین) کی خدمت کرنے کی بجائے۔ یہ تمام (دین) کے نام کو بدنام کرنے کے درپے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ (دین) کے لفظ کا مطلب ہی امن، تحفظ اور محبت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس لحاظ سے ہمیں یہ ماننا ہوگا کہ یا تو دہشت گردوں اور انتہا پسندوں کے مذموم اقدامات کلیۃً (دین) کی تعلیمات کے مخالف ہیں یا پھر یہ ماننا ہوگا کہ امن کی بجائے (دین) حقیقتاً ایسا مذہب ہے جو انتہا پسندی اور فساد کی تعلیم دیتا ہے۔ یہ جاننے کے لئے کہ ان دونوں مخالف بیانات میں سے کون سا ٹھیک ہے۔ ہمیں بہرصورت (دین) کی حقیقی تعلیمات دیکھنا ہوں گی۔ ہمیں (دین) کے بنیادی ماخذ یعنی اس کی مقدس کتاب قرآن مجید کو دیکھنا ہوگا اور مزید یہ کہ اس کے بانی حضرت محمد ﷺ کے نمونہ کو دیکھنا ہوگا۔ اس لئے جو وقت میسر ہے اس میں آپ کے سامنے میں (دین) کی حقیقی تعلیم پیش کرتا ہوں جس کے بعد آپ بہتر طور پر سمجھ سکیں گے کہ دنیا میں موجود تفرقہ اور فساد (دینی) تعلیم کے باعث ہے یا پھر اس کی وجہ (دین) کی حقیقی تعلیمات سے دوری ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بانی اسلام حضرت محمد ﷺ نے اپنی زندگی میں ہی چند لفظوں میں دنیا اور تمام قوموں کے درمیان امن قائم کرنے کی بنیاد بیان فرمادی تھی۔ پیغمبر اسلام ﷺ نے فرمایا کہ دوسرے کے لئے بھی وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو۔ میرے خیال میں یہ ازلی ابدی اصول آج بھی وہی اہمیت رکھتا ہے جیسے کہ ماضی میں رکھتا تھا۔ یقیناً ہر انسان اپنے لئے امن اور تمام پریشانیوں اور دکھوں سے خلاصی پسند کرتا ہے۔ ہر انسان امید کرتا ہے کہ اس کے پاس پُرسکون زندگی کے ذرائع ہوں جس میں سختیاں نہ ہوں۔ ہر انسان اچھی صحت چاہتا ہے تاکہ وہ اپنی زندگیوں سے تلخی اور درد کو دور کرسکے۔ ہر شخص کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ معاشرے میں اس کا ایک اچھا مقام ہو اور دوسروں سے عزت ملے۔ اسی طرح ہر حکومت اور ہر قوم بھی ایسی خوشحالی اور ترقی چاہتی ہے۔ تاہم کتنی قومیں اور کتنے ممالک ہیں جو درحقیقت دوسروں کے لئے بھی امن، ترقی اور کامیابی چاہتے ہیں؟ زبانی دعووں کی حد تک تو یہ کہنا بہت آسان ہے کہ ہاں ہم دوسروں کے لئے بہتر چاہتے ہیں۔ تاہم عملاً یہ بہت زیادہ مشکل اور دشوار ہے۔ جہاں بھی فائدہ کی بات ہو، اکثر لوگ اپنے مفاد اور اپنی بھلائی کو دوسروں کے حقوق پر فوقیت دیتے ہیں۔ یہ انفرادی سطح پر بھی سچ ہے اور اجتماعی طور پر قومی سطح پر بھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

افسوس ہے کہ آج ہمیں بے غرضی کی بجائے خودغرضی ہی نظر آتی ہے۔ اکثر لوگ اور قومیں اپنے حقوق کو فوقیت دیتے ہیں اور اپنے مقاصد اور خواہشات پوری کرنے کی خاطر دوسروں کے حقوق پامال اور غصب کرنے پر تیار ہوتے ہیں۔ (-) دنیا میں تو اس کی وجہ یہ ہے کہ حکمران اور عوام نے اپنے

مذہب کی حقیقی تعلیمات چھوڑ دی ہیں اور فتنہ وفساد میں پڑے ہوئے ہیں۔ مختصر یہ کہ حکمران اپنی عوام کو تحفظ دینے اور ان کے حقوق قائم کرنے کے فریضہ میں ناکام ہو چکے ہیں اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے باغی گروہ بھی درست اور انصاف کے طریق سے بھٹک گئے ہیں۔ ہم بار بار مشاہدہ کرتے ہیں کہ دنیا کی اہم طاقتیں انصاف اور استحکام کے رستہ پر چلنے کی بجائے صرف اپنے مفادات حاصل کرنے کی فکر میں ہیں۔ وہ مسلمان حکومتوں کی مدد یا مخالف گروہوں کی مدد کا فیصلہ کریں، اس کی بنیاد اس پر نہیں ہوتی کہ کیا ٹھیک اور درست ہے، بلکہ اس پر ہوتی ہے کہ کون سا گروہ ان کے مفادات بہتر طور پر پورے کر سکتا ہے۔ جبکہ اسلام تو کہتا ہے کہ جیسے ہم اپنی بہتری کی خواہش رکھتے ہیں اور اس کے حصول کے لئے کوشش کرتے ہیں۔ بالکل اسی طرح ہمیں دوسروں کی بہتری اور ان کے حقوق ادا کرنے کی بھی کوشش کرنی چاہئے۔ اگر اس سنہری اصول پر عمل کیا جائے تو اس سے دنیا میں حقیقی امن اور تحفظ کی راہ ہموار ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسلام امن قائم کرنے کے لئے امانتوں کے حق پورے کرنے پر بھی بہت زور دیتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم کی سورۃ نساء آیت نمبر 59 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یقیناً اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تم امانتیں ان کے حقداروں کے سپرد کرو اور جب تم لوگوں کے درمیان حکومت کرو تو انصاف کے ساتھ حکومت کرو۔ یقیناً بہت ہی عمدہ ہے جو اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے۔ یقیناً اللہ بہت سننے والا (اور) گہری نظر رکھنے والا ہے۔

اس آیت کریمہ میں مسلمانوں کو واضح طور پر حکم دیا گیا ہے کہ ان امانتوں کا حق ادا کریں جو ان کو دی گئی ہیں۔ ان میں وہ امانتیں اور عہد بھی شامل ہیں جو انفرادی سطح پر کئے جاتے ہیں اور وہ بھی جو اجتماعی سطح پر کئے جاتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جہاں تک ذاتی امانتوں کا تعلق ہے تو انسان کو نہ دوسروں کی املاک اور حقوق غصب کرنے چاہئیں اور نہ ہی دوسروں کے حقوق کی ادائیگی سے روگردانی کرنی چاہئے۔ جہاں تک اجتماعی امانتوں کا تعلق ہے تو اس کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ عوام ریاست کے لئے ایسے نمائندے منتخب کرے جو ان کے خیال میں قوم کا حقیقی سرمایہ ہوں۔ جب انتخاب اور نامزدگی کا موقع آئے تو یہ نہ ہو کہ صرف اپنے اتحادی اور پارٹی ممبر کو ہی ووٹ دینا ہے، بلکہ چاہئے کہ وہ یہ دیکھے کہ جس عہدہ کے لئے انتخاب کیا جا رہا ہے اس کے لئے کون زیادہ موزوں اور قابل ہے۔ اس کے بعد جو منتخب ہو جائیں اور جنہیں حکومت کی کلید سپرد کر دی جائے تو پھر انہیں اپنے فرائض مکمل دیانتداری اور انصاف سے ادا کرنے چاہئیں۔ پس یہ تعلیم جمہوریت کا وہ معیار ہے جسے اسلام بڑے فخر سے پیش کرتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہر معاشرے میں ہر فرد کے ذمہ بعض امانتیں اور فرائض ہوتے ہیں اور معاشرے کی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ عام شہری اور حکمران ایک دوسرے کے فرائض حقیقی انصاف سے ادا کریں۔ اگر ...... دنیا ان اصولوں پر عمل کرتی تو ہم وہ فتنہ و فساد نہ دیکھتے، جس کی لپیٹ میں آج کئی ملک آ چکے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں ذاتی طور پر یقین رکھتا ہوں کہ اس قرآنی اصول کی عالمگیر اہمیت ہے اور صرف مسلمان دنیا کے لئے نہیں بلکہ یہ تمام دنیا کے لئے مفید ہے۔ تمام ملکوں کے شہریوں کو اپنی پارلیمان اور اسمبلیوں کے لئے ایسے افراد کو منتخب کرنا چاہئے جن کو وہ سمجھتے ہیں کہ یہ قوم کی بہتری اور ترقی کے لئے کام کریں گے۔ جہاں افراد یا کسی مخصوص پالیسی کے لئے ووٹ دینے کا معاملہ ہو وہاں ذاتی تعلقات اور پارٹی کی پیروی کرنے کی بجائے یہی راہنما اصول اپنانا چاہئے۔ اگر ملکی راہنما کرپٹ اور ذاتی مفادات پر توجہ مرکوز کرنے کی بجائے اپنے لوگوں کی ترقی کے لئے کوشش کرنے والے ہوں تو کوئی وجہ نہیں کہ لوگ اپنی حکومتوں کے خلاف کھڑے ہوں یا خانہ جنگی اور اختلافات بڑھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس سے بڑھ کر پھر بڑی طاقتوں اور اقوام متحدہ جیسے عالمی اداروں کو بھی عہدوں اور امانتوں کے حق ادا کرنے کا یہ اصول ہمیشہ مقدم رکھنا چاہئے۔ کمزور ملک ہمیشہ بڑی طاقتوں سے مدد لینے پر مجبور ہوتے ہیں اس لئے بڑی طاقتوں کو چاہئے کہ وہ اپنی اس امانت کا حق ادا کریں جو کمزور ممالک نے ان کے سپرد کی ہوئی ہے۔ بڑی طاقتوں کو چاہئے کہ وہ پسماندہ ممالک کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے میں مدد کرنے کی مخلصانہ کوشش کریں اور انہیں اس بات کا احساس ہونا چاہئے کہ کمزور ممالک کی ترقی اور خوشحالی میں ہی دنیا کا فائدہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسی طرح اقوام متحدہ میں یہ نہیں ہونا چاہئے کہ بعض ممالک تو اپنی ناجائز طاقتوں کا اظہار کرتے پھریں یا سیکیورٹی کونسل کے مستقل ممبران صرف ذاتی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے طریق پر ویٹو کا حق استعمال کریں جس سے اکثریت کا مفاد خطرہ میں پڑ جائے۔ بلکہ اقوام متحدہ کے تمام ممبران کو چاہئے کہ ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر کام کریں اور دنیا میں امن و سلامتی کے قیام کے عہد کو پورا کریں جس پر اس ادارے کی بنیاد رکھی گئی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس یہ قومیں نہ تو اپنے عہدوں کو پورا کر رہی ہیں اور نہ ہی عدل و انصاف کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔ حال ہی میں اقوام متحدہ کے سابق اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری Anthony Banbury نے ایک آرٹیکل شائع کیا جس میں انہوں نے اقوام متحدہ (جہاں وہ خود کام بھی کر چکے ہیں) کی اپنے مقاصد میں ناکامی کا ذکر کیا۔ وہ نیویارک ٹائمز میں لکھتے ہیں: میں اقوام متحدہ سے پیار کرتا ہوں مگر وہ ناکام ہو رہی ہے۔ بیوروکریسی بہت زیادہ ہے اور نتائج بہت کم۔ اقوام متحدہ کے اصولوں اور مقاصد پر عمل کرنے کی بجائے یا حقیقت کو بنیاد بنانے کی بجائے بہت سے فیصلے سیاسی وجوہات کی بناء پر کر دیئے جاتے ہیں۔ پھر لکھتے ہیں: اگر اقوام متحدہ اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل کرنا چاہتی ہے تو اس کی از سر نو تجدید کی ضرورت ہے۔ جہاں ایک بیرونی کمیٹی ہو جو سسٹم کی نگرانی کرے اور مناسب تبدیلیوں کی سفارش کرے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اقوام متحدہ کے قریبی بھی اب اعلانیہ اس کی کمیوں کی نشاندہی کر رہے ہیں کہ یہ دنیا کا امن اور سلامتی برقرار رکھنے میں ناکام ہو چکی ہے۔ جہاں تک مغربی ممالک کی غلط خارجہ پالیسیوں کی بات ہے تو اس کی گزشتہ سالوں میں تازہ مثال 2003ء میں ہونے والی عراق کی جنگ ہے۔ یوکے کے سابق وزیر خارجہ David Miliband جو اس وقت انٹرنیشنل ریسکیو کمیٹی کے صدر ہیں نے کچھ عرصہ پہلے عراق کی جنگ کے دیرینہ اثرات کے حوالہ سے بات کی۔ عراق میں دہشت گردی اور مستقل عدم استحکام کے حوالہ سے اخبار The Observer کو انٹرویو دیتے ہوئے David Miliband صاحب نے کہا: عراق کی موجودہ صورتحال کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ عراق پر ہونے والا حملہ یا اس کے بعد کے حالات کو خاص طور پر دیکھا جائے۔ جب ان سے یہ پوچھا گیا کہ کیا صدام حسین عراق کو متحد رکھ سکتا تھا یا داعش جیسی تنظیموں سے عراق کو بچا سکتا تو انہوں نے یہ تسلیم کیا کہ اس کا معمولی امکان تھا۔ یہ بیان سابق ممبر برٹش پارلیمنٹ کا ہے جنہوں نے عراق جنگ کے حق میں ووٹ دیا تھا۔

اسی طرح ایک مشہور کالم نگار Paul Krugman نے حال ہی میں نیویارک ٹائمز میں لکھا کہ عراق کی جنگ کوئی معصومانہ غلطی نہ تھی۔ یہ ایک ایسا معرکہ تھا جس کی بنیاد انٹیلیجنس کی خبروں پر رکھی گئی تھی جو بعد میں غلط نکلیں۔ عوام کی تسلی کے لئے جو دلائل دیئے گئے وہ صرف اور صرف بہانے اور جھوٹے بہانے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

چنانچہ جن لوگوں نے ابتدائی طور پر عراق کی جنگ کی حامی بھری یا وہ جو اقوام متحدہ کے حامی تھے وہ بھی اپنی غلطیوں اور ان کے بھیانک نتائج تسلیم کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ اس میں قطعاً کوئی شک نہیں کہ ایسی ناانصافیوں نے دنیا کے امن کو تباہ و برباد کر ڈالا ہے اور داعش جیسی دہشت گرد تنظیموں کو حکمران بننے اور آگے بڑھنے کے قابل بنا دیا ہے۔ ایسے گروہ اب نہ صرف مسلم دنیا بلکہ ساری انسانیت کے لئے خطرہ بن گئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

لیکن ابھی بھی نہیں لگتا کہ دنیا ماضی کے سبق سے کچھ سیکھ رہی ہے۔ وزارت خارجہ کی غیر منصفانہ پالیسیاں ابھی بھی غالب ہیں اور مختلف ممالک میں جنگ بھڑکا رہی ہیں جس کے نتیجہ میں معصوم بچوں، عورتوں اور مردوں کی جانیں ضائع ہو رہی ہیں۔ بعض بڑی طاقتیں اپنے کاروباری مفادات کو ہر چیز پر فوقیت دیئے ہوئے ہیں اور دوسرے ملکوں کو جدید ترین اسلحہ بیچ رہی ہیں باوجود اس کے کہ صاف نظر آ رہا ہے کہ یہ اسلحہ معصوم لوگوں کو ناکارہ کرنے اور ان گنت جانوں کے ضیاع کے لئے استعمال ہو رہا ہے۔ میں جو بھی کہہ رہا ہوں کوئی ڈھکی چھپی یا نئی بات نہیں بلکہ یہ باتیں ایک عرصہ سے عام ہیں۔ مثلاً بعض مغربی ممالک سعودی عرب کو مسلسل اسلحہ بیچ رہے ہیں جو یمن کے لوگوں کو ٹارگٹ کرنے کے لئے استعمال ہو رہا ہے۔ کسی مسلمان ملک کے پاس اتنے بڑے پیمانے پر اسلحہ بنانے والی فیکٹریاں نہیں جو ایسے جان لیوا اور جدید ہتھیار بنا سکیں۔ پس مغربی ممالک ہی ان کا ذریعہ ہیں۔ بعض بڑی طاقتیں مسلمان حکومتوں کو اسلحہ بیچ رہی ہیں جبکہ دوسری حکومتیں انہی ملکوں میں باغی عناصر کو اسلحہ بیچ رہی ہیں۔ پس ہر دو فریق کو بیرونی طور پر اسلحہ اور مدد فراہم کی جا رہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

عام فہم بات ہے کہ اگر اسلحہ کی یہ تجارت روک دی جائے تو مسلمان ممالک کے پاس ایک دوسرے سے لڑنے کے لئے کوئی اسلحہ نہ رہے گا۔ یہاں تک کہ بعض مغربی ممالک کے تجزیہ نگاروں نے بھی اس قسم کی عالمی تجارت کرنے والوں کی منافقت اور اخلاقی گراوٹ پر آواز اٹھائی ہے۔ لیکن اس کے باوجود اگر اس تجارت کے متعلق سوال کیا جائے تو حکومتیں یا تو ایسے سوالات کو بالکل ہی نظر انداز کر دیتی ہیں یا ایسے کاموں کو جائز قرار دینے کی کوشش کرتی ہیں جو کہ صریحاً ناجائز ہیں۔ اگر انہیں کسی بات کی فکر ہے تو یہ کہ ان کے چیک کلیئر ہوں تا کروڑوں ڈالرز ان کے قومی بجٹ میں شامل ہو سکیں۔ مختصر یہ کہ پیسہ بولتا ہے اور اخلاقیات کا نام ونشان بھی دیکھنے کو نہیں ملتا۔ اب ایسے ماحول میں زمین پر امن کیسے قائم ہو سکتا ہے جہاں دہشت گرد تنظیمیں کثیر تعداد میں بھاری اسلحہ اور فنڈز حاصل کرنے میں مسلسل کامیاب ہوتی نظر آ رہی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں اکثر یہ سوال اٹھاتا ہوں کہ دہشت گرد تنظیم داعش کے لئے یہ کیسے ممکن ہوا کہ وہ اتنی امیر ہو گئی۔ وہ اپنے کروڑوں ڈالرز کہاں سے حاصل کرتی ہے؟ اس کی فنڈنگ ابھی تک کیوں نہیں روکی گئی؟ وہ کس طرح تیل کی تجارت اور اسلحہ خرید رہے ہیں؟ مغربی طاقتوں اور اقوام متحدہ نے تو طاقتور ملکوں پر بھی نہایت سخت پابندیاں لگائی ہوئی ہیں لیکن اس کے باوجود وہ داعش جیسی تنظیموں کی فنڈنگ کو نہیں روک سکے؟ اب اس قدر تاخیر کے بعد بھی جب داعش کی

فنڈنگ روکنے کی کوشش کی جارہی ہے تب بھی وہ کروڑوں ڈالرز کما رہے ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حال ہی میں کینیڈا کے وزیر برائے امن عامہ (Public Safety) نے اعلان کیا ہے کہ وہ آئندہ داعش کو اسلامی مملکت کے نام سے کبھی نہیں پکاریں گے۔ انہوں نے کہا ہے کہ داعش نہ تو (دین) ہے اور نہ ہی کوئی مملکت ہے۔ ان کا یہ بیان بہت عمدہ تھا اور اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مغربی ممالک اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ ایسے جنگ وجدل کا (دین) سے کوئی واسطہ نہیں۔ تاہم ان گروپس کی فنڈنگ اور نشوونما کو روکنے کے لئے مؤثر طریقے اختیار نہیں کئے گئے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں نے دنیا میں جاری عدل وانصاف کی کمی کے متعلق تفصیلی بات کی ہے اس لئے اب میں بیان کروں گا کہ اسلام کے نزدیک عدل کے کیا معنی ہیں؟ جیسا کہ وقت محدود ہے میں قرآن کریم کی دو آیات بیان کروں گا کہ اسلام کی بے نظیر عدل اور انصاف کی تعلیم پر روشنی ڈالتی ہیں۔ سورۃ نساء کی آیت نمبر 136 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اے ایماندارو! تم پوری طرح انصاف پر قائم رہنے والے (اور) اللہ کے لئے گواہی دینے والے بن جاؤ۔ گو (تمہاری گواہی) تمہارے اپنے (خلاف) یا والدین یا قریبی رشتہ داروں کے خلاف (پڑتی) ہو۔ اگر وہ (جس کے متعلق گواہی دی گئی ہے) غنی ہے یا محتاج ہے تو (دونوں صورتوں) میں اللہ ان دونوں کا (تم سے) زیادہ خیرخواہ ہے۔ اس لئے تم (کسی ذلیل) خواہش کی پیروی نہ کیا کرو۔ تا عدل کرسکو اور اگر تم (کسی شہادت کو) چھپاؤ گے یا (اظہار حق سے) پہلوتہی کروگے تو (یاد رکھو کہ) جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے یقیناً آگاہ ہے۔

اس سورۃ میں (مومنوں) کو یہ تاکید کی گئی ہے کہ وہ اپنے خلاف اور اپنے گھر والوں کے خلاف بھی گواہی دینے کے لئے تیار رہیں تا کہ سچ کا بول بالا ہو اور عدل قائم ہو سکے۔ ایک (مومن) کی سچائی کے ساتھ وابستگی ہر چیز سے بالا ہونی چاہئے۔ اسی طرح سورۃ المائدہ کی آیت 9 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اے ایماندارو! تم انصاف کے ساتھ گواہی دیتے ہوئے اللہ کے لئے ایستادہ ہو جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کردے کہ تم انصاف نہ کرو۔ تم انصاف کرو، وہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے یقیناً آگاہ ہے۔ مسلمانوں کو اپنے ہی نفسوں کے خلاف گواہی دینے کی نصیحت کرنے کے بعد اس آیت میں قرآن کریم نصیحت کرتا ہے کہ مسلمان تمام لوگوں سے عدل اور احسان کا سلوک کریں چاہے وہ ان کے مخالف اور دشمن ہی کیوں نہ ہوں۔ یہ انصاف کا وہ اعلیٰ معیار ہے جس کی تعلیم اسلام دیتا ہے لیکن اگر موجودہ حکومتیں ان تعلیمات پر عمل پیرا نہیں تو یہ ان کا قصور ہے۔ لہٰذا ان حکومتوں کی بداعمالیوں کی وجہ سے اسلام کو موردالزام ٹھہرانا ناانصافی اور غلط ہوگا۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں پھر سے کہتا ہوں کہ مغربی دنیا بھی ذمہ داری سے بری نہیں ہے اور یہ ان پر منحصر ہے کہ وہ ذاتی مفادات پورے کریں یا غیر جانبدارانہ طور پر ہماری آئندہ نسلوں کے بہتر اور روشن مستقبل کے لئے کام کریں۔ اگر ہر پالیسی کی بنیاد عدل اور انصاف پر ہوگی تو تمام اختلافات جنہوں نے دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے خود بخود بغیر کسی فساد، خون ریزی اور ظلم کا راستہ اپنائے حل ہو جائیں گے۔ اگر ہم حقیقت میں امن چاہتے ہیں تو ہمیں عدل سے کام لینا ہوگا۔ ہمیں عدل وانصاف کو اہمیت دینا ہوگی۔ جیسا کہ اسلام کے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا کہ ہمیں دوسروں کے لئے وہی پسند کرنا چاہئے جو اپنے لئے پسند کریں۔ ہمیں دوسروں کے حقوق کی پاسداری کے لئے بھی ویسا ہی عزم اور جوش دکھانا چاہئے۔ جیسا کہ ہم اپنے لئے دکھاتے ہیں۔ ہمیں اپنی سوچ کو بلند کرنا چاہئے اور اپنے فائدہ کی بجائے صرف وہی دیکھنا چاہئے جو دنیا کے لئے اچھا ہے۔ اس دور میں امن قائم کرنے کے یہی ذرائع ہیں۔

خطاب کے آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں دل کی گہرائیوں سے خداتعالیٰ کے حضور یہ دعا کرتا ہوں کہ وہ تمام فریقوں اور تمام قوموں کو فہم و فراست عطا کرے تا وہ انسانیت کی فلاح و بہبود کے لئے بے غرض ہو کر مل جل کر کام کرنے والے ہوں۔ ان الفاظ کے ساتھ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ سب کا بہت بہت شکریہ۔

حضورانور کا یہ خطاب سات بجکر پینتیس منٹ پر ختم ہوا۔ تمام حاضرین نے کھڑے ہو کر کافی دیر تک تالیاں بجائیں۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یونیورسٹی کے چانسلر Greg Sorbara اور منسٹر رضا مریدی صاحب کے ساتھ گیسٹ روم میں تشریف لے آئے۔ یہاں چائے اور ریفریشمنٹ کا پروگرام تھا۔ اس دوران حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یونیورسٹی کے چانسلر اور منسٹر رضا مریدی صاحب سے مختلف امور پر گفتگو فرمائی۔

آٹھ بجے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی واپس پیس ولیج کے لئے روانگی ہوئی۔ پولیس نے قافلہ کو Escort کیا۔ قریباً پچیس منٹ کے سفر کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پیس ولیج تشریف آوری ہوئی۔

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

مکرم ڈاکٹر ابراہیم منیب احمد صاحب کے گھر آمد

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مکرم ڈاکٹر ابراہیم منیب احمد صاحب ابن مکرم سید میر محمود احمد ناصر صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ ڈاکٹر ابراہیم صاحب کا گھر پیس ولیج میں ناصر سٹریٹ پر واقع ہے۔

یہاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کچھ دیر قیام فرمایا۔ اس دوران ناصر سٹریٹ پر پیس ولیج کے مکینوں کا ایک ہجوم اکٹھا ہو چکا تھا اور مسلسل نعرے لگا رہا تھا۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ناصر سٹریٹ اور احمدیہ ایونیو سے گزرتے ہوئے اپنی رہائش گاہ بشیر سٹریٹ پر آنا تھا۔ یہ سارا راستہ ہی مردوخواتین اور بچوں، بچیوں سے بھرا ہوا تھا۔ ہزاروں کی تعداد میں یہ لوگ جمع تھے کہ جب بھی ان کے پیارے آقا کا اس راستہ سے گزر ہوگا تو وہ جہاں اپنے آقا کا دیدار کریں گے وہاں السلام علیکم کہنے کی سعادت پائیں گے۔

رات ساڑھے دس بجے جب حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر آنے کے لئے پیدل روانہ ہوئے تو ان عشاق نے بڑے پُرجوش انداز میں نعرے بلند کئے۔ ہر طرف سے السلام علیکم حضور! کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔ خواتین اور بچیاں اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے شرف زیارت سے فیضیاب ہو رہی تھیں۔ اس راستہ پر دائیں بائیں ہر طرف سے سینکڑوں کیمرے مسلسل تصاویر بنا رہے تھے۔ حضورانور کے ایک ایک لمحے کی تصویر جہاں ان کے دلوں پر بن رہی تھی وہاں ان کے کیمروں میں بھی محفوظ ہو رہی تھی۔ اللہ یہ سعادتیں اس بستی کے مکینوں کے لئے مبارک کرے۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

حضورانور کے خطاب پر مہمانوں کے تاثرات

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خطاب نے سامعین کے دلوں پر گہرا اثر ڈالا اور بعض مہمانوں نے برملا اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

Cat Courier Indigines Elder Member of University of Toronto نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

آج کا دن ایک تحفہ تھا۔ ایسی باتیں سن کر بہت لطف آتا ہے کہ ہم سب مل کر دنیا کے امن کے لئے کام کر رہے ہیں۔ اسی طرح انسانوں کی خدمت اور انسانوں کے برابر کے حقوق کے بارہ سن کر دل کو خوشی ہوتی ہے۔ جو بات مجھے خاص طور پر پسند آئی، وہ یہ تھی کہ خلیفۃ المسیح نے جو کچھ بھی کہا وہ دل کی گہرائی سے کہا۔ جب کوئی سچائی کی باتیں دل سے کرتا ہے تو وہ ہمیشہ یادگار رہتی ہیں یہ بھی کہ وہ دنیا کی دوسری طرف سے آکر وہی پیغام پیش کر رہے ہیں جسے ہم پسند کرتے ہیں۔ میں اپنے آپ کو بہت خوش قسمت محسوس کر رہا ہوں کہ آج کی اس تقریب میں شامل ہوا۔

John Muthangi Kenyan Cathelic Priest From North York نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفۃ المسیح کو دنیا کے مسائل اور مشکلات کا خوب علم ہے۔ یہ سن کر میں بہت حیران ہوا تھا کہ ان کو کتنا گہرا علم ہے۔ جو باتیں انہوں نے قرآن کریم سے پیش کیں وہ نہایت آسان زبان میں سمجھ آگئیں۔ یہ بات خاص طور پر مجھے پسند آئی کہ خلیفہ صاحب نے بیان کیا کہ دنیا میں جو مختلف جنگیں ہو رہی ہیں وہ کسی خاص طاقت کی مدد یا اس کی سرپرستی میں ہو رہی ہیں اور اگر بڑی حکومتیں امداد کرنا چھوڑ دیں یہ سب کچھ ختم ہو سکتا ہے۔

ایک طالبہ Sheryl Cress نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

یہ بہت اچھا موقعہ تھا جس میں ہم سب کو دین کی بعض حقیقی تعلیمات کا پتہ لگا۔ اب مجھے دین کا کچھ علم حاصل ہو گیا ہے اب میں صرف گمان پر نہیں چل رہی۔ خلیفہ صاحب نے امن کے حوالے سے خوب اچھی باتیں کیں۔ یہ بات خاص طور پر تعریف کے لائق ہے کہ خلیفہ صاحب نے سمجھایا کہ ہم میں بہت ساری باتیں تعلیمات کے حوالہ سے ملتی جلتی ہیں لیکن ہماری ایک دوسرے کی ناآشنائی کی وجہ سے سمجھی نہیں جاتیں۔ یہ بات سمجھا کر بہت اچھا لگ رہا ہے کہ ہماری اور آپ لوگوں کی بنیادی اقدار ایک ہی ہیں۔ آپ سب کا شکریہ کہ آپ نے اس پروگرام کا انعقاد کیا۔

Candidate of Record Constentine Tubus Conservative Party Vaughan نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میرے علاقہ میں بہت احمدی رہتے ہیں۔ پہلی دفعہ خلیفۃ المسیح کی باتیں سن کر بہت اچھا لگا۔ مجھے پتہ لگا ہے کہ خلیفۃ المسیح نے یورپین پارلیمنٹ اور دنیا کے دوسرے حکومتی اداروں میں خطاب کیا ہے۔ اس لحاظ سے آج مجھے خوشی ہے کہ مجھے خلیفۃ المسیح کی باتیں سننے کا موقعہ ملا۔ یہ بات خلیفۃ المسیح نے خوب واضح کی کہ آج انسانیت کے لئے امن کتنا ضروری ہے اگر امن نہیں ہے تو باقی سب ہیچ ہے۔ ان کی باتیں نہایت آسان لیکن خاص اہمیت رکھتی ہیں۔ یہ بات تعریف کے لائق ہے کہ آج کی دنیا میں جبکہ (-) میں بہت انتہا پسند تنظیمیں فساد برپا کر رہی ہیں۔ ایک ایسی (دینی) جماعت ہے جو کھلے طور پر اس فساد کو برا کہتی ہے اور (دین) کے بارہ میں صحیح پیغام پہنچاتی ہے۔

Yousar Albrani جرنلسٹ نے اپنے خیالات کا اظہار ان الفاظ میں کیا:

یہ بات مجھے بہت پسند آئی کہ خلیفۃ المسیح نے آپس میں صلح کے ساتھ رہنے کے بارہ میں بتایا۔ ایک جرنلسٹ ہونے کے لحاظ سے میں اکثر امن اور عورتوں کے حقوق کے بارہ میں لکھتی ہوں۔ لیکن جب ایک اتنا بڑا لیڈر اس بارہ میں بات کرتا ہے تو وہ ایک خاص اہمیت رکھتی ہے۔ وہ دنیا کے تمام لوگوں کو ایک اچھا پیغام دے رہے ہیں۔ یہ بات خلیفۃ المسیح نے وضاحت سے بیان کی کہ ...... دنیا میں جو مسائل چل رہے ہیں۔ ان کے پیچھے دوسری حکومتوں کا ہاتھ ہے۔ یہ بات میرے دل کو بہت اچھی لگی کہ خلیفۃ المسیح نے فرمایا کہ ان کو ذاتی طور پر دکھ ہوتا ہے جب وہ دنیا کے حالات کے بارہ میں پڑھتے ہیں۔ میں آپ کو اور خلیفۃ المسیح کو کہوں گی کہ یہ اچھا کام جاری رکھیں کیونکہ اس وقت دنیا کو اس کی اشد ضرورت ہے۔

Swami Bhagwan Shankar Divine Light Awakening Society Canada نے کہا:

میں عظیم خلیفۃ المسیح کے بارہ میں سب سے پہلے کہنا چاہوں گا جو روحانیت ان کو حاصل ہے وہ الفاظ میں بیان نہیں کی جا سکتی۔ جب سے میں نے ان کو دیکھا ہے میرے دل کو ایک خاص لذت حاصل تھی۔ ان کو دیکھ کر ہی ایک روحانیت قائم رہی۔ میں ان کے لئے بہت خوش ہوں کہ وہ یہاں آئے ان کے پاس ایک خاص خداداد طاقت ہے۔ وہ دل کی گہرائی سے تمام دنیا کے امن کی بات کرتے ہیں۔ میرے خیال میں انہوں نے یہ بات نہایت واضح کردی کہ دین کا دہشت گردی اور انتہا پسندی سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ دین ایک امن پسند مذہب ہے۔ یہ قرآن کریم کی بات مجھے بہت پسند آئی کہ انسان کو سب سے پہلے خود غرضی کو چھوڑ کر دوسروں کے بارہ میں سوچنا چاہئے۔ بیشک اگر اپنی کوئی برائی یا اپنے کسی قریبی کی برائی کو تسلیم کرنا پڑے۔ کیونکہ سچائی سچائی ہی ہے۔ یہ بات بھی انہوں نے بتائی کہ بڑی حکومتیں چھوٹی حکومتوں پر پابندیاں تو لگا دیتی ہیں لیکن ساتھ ہی وہ ایسے کام کرتی ہیں جن سے دنیا کا امن خراب ہوتا ہے اور ان تنظیموں کو بڑھاوا ملتا ہے۔ یہ کتنے افسوس کی بات ہے کہ دنیا میں ہم امن نہیں قائم کر سکتے۔ اگرچہ تمام روحانی کتب میں امن کے بارہ میں لکھا ہے اور ہمارے پاس پیسہ بھی خوب ہے۔ یہ بات بھی خلیفہ صاحب نے سمجھائی کہ ہم اگر خدا تعالیٰ سے محبت کرتے ہیں تو ہم اس کی تمام مخلوق سے کیوں نہیں کرتے۔ میں یہ نہیں کہوں گا کہ میرے خیال میں بلکہ مجھے کامل یقین ہے کہ خلیفۃ المسیح نے جو بھی باتیں کہیں وہ خلوص نیت سے کہیں کیونکہ میرا دل ان کی باتوں سے لرزتا تھا۔ ان کو دیکھ کر ہی ایک خاص لذت حاصل ہوتی تھی۔ وہ کسی کو خوش کرنے نہیں آئے تھے نہ ہی کوئی بات منوانے بلکہ ان کی باتیں صرف سچائی کی باتیں تھی جو خود ہی سمجھ آرہی تھیں۔ میں بھی انہیں کی طرح دعا کرتا ہوں کہ انسانیت کو ان تمام اقداروں کا علم ہو جائے اور وہ ان کی قدر کریں۔

ٹورانٹو سے آنے والی ایک مہمان Hillary Puncharad نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفۃ المسیح نے آج دین کی بہت سی باتیں پس منظر کے ساتھ ہمیں سمجھائیں جبکہ میڈیا ایسا نہیں کرتا۔ دین کے بارہ میں انہوں نے جو باتیں بیان کیں وہ سن کر بہت اچھا لگا۔ میں ایک بدھسٹ ہوں اور مجھے بتایا گیا کہ خلیفۃ المسیح کی حیثیت دالائی لاما یا پوپ کی مانند ہے۔ اس بات کی مجھے بہت خوشی ہے کہ میں ان کے ساتھ ایک ہی کمرہ میں بیٹھ سکی۔ میرے خیال سے بہت لوگوں کو ان کا پیغام دیکھنا اور سننا چاہئے۔ اس سے بہت فائدہ ہوگا۔

Mississauga سے آنے والی ایک مہمان خاتون Sharmain صاحبہ نے کہا:

آج جو باتیں خلیفۃ المسیح نے کیں وہ بہت حکیمانہ تھیں۔ یہ بات مجھے بہت پسند آئی کہ خلیفۃ المسیح سیدھی بات کرتے ہیں اور ایسی بات کرنے سے بالکل نہیں ڈرتے۔ احمدیہ جماعت حقیقی (دین) کا نمونہ ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ میڈیا (دین) کی یہ تصویر نہیں پیش کرتا۔ جو بھی باتیں خلیفۃ المسیح نے کہیں ہم سب جانتے ہیں کہ وہ سب سچ ہیں۔ میں ہمیشہ دین کے بارہ میں یہ گمان رکھتی تھی لیکن آج خلیفۃ المسیح نے وہ سب کچھ آسان زبان میں سمجھا دیا۔ جتنا بھی مجھے علم ہے کہ جماعت احمدیہ مختلف خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ مجھے بہت خوشی ہوتی ہے اور میں کہوں گی کہ آپ اپنا کام جاری رکھیں۔ خلیفۃ المسیح کی باتوں سے مجھے سوچنا پڑتا ہے کہ میں کیا خدمت کر رہی ہوں اور میں خود کتنی نیک ہوں۔ میں اپنی زندگی میں کیا کر رہی ہوں۔ خلیفۃ المسیح نے بالکل ٹھیک کہا کہ دنیا کو صرف پیسے کی فکر ہے لیکن اصل فکر دوسروں کی امن اور ہمدردی کی ہونی چاہئے۔ خلیفۃ المسیح کو بات کرنے کا بہت اچھا انداز حاصل ہے۔ وہ نہایت حکیمانہ طور پر باتیں سمجھاتے ہیں۔ وہ ایسی باتیں کرتے ہیں جن کو سن کر انسان سوچ میں پڑ جاتا ہے۔ جس سے ایک مزید علم کی پیاس پیدا ہوتی ہے۔ ایسا محسوس ہوا ہے کہ تمام سامعین کو یہی محسوس ہوا ہوگا۔

Mario Romaldi مہمان از نارتھ یارک نے کہا:

جو باتیں خلیفۃ المسیح نے کہیں وہ سب عام سچائیاں ہیں۔ کوئی بھی شخص جو سن رہا تھا نہیں کہہ سکتا کہ خلیفۃ المسیح کی بات کے ساتھ میں متفق نہیں ہوں جبکہ اس کا کیا عقیدہ ہے۔ دنیا کا امن صرف سب لوگوں کو مل کر ایک مقصد کے لئے کام کرنے پر حاصل ہو سکتا ہے۔ بہت سے لوگ ہال میں موجود تھے لیکن خلیفہ صاحب نے اس انداز میں باتیں فرمائیں کہ لگ رہا تھا جیسے اکیلا انسان ان سے گفتگو کر رہا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر124769 میں دانیال عبیدہ احمد

ولد اسرار احمد پراچہ قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جمال پلازہ کہکشاں کالونی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ دانیال عبیدہ احمد گواہ شد نمبر1۔ منیب اسماعیل ولد محمد ادریس احمد گواہ شد نمبر2۔ ڈاکٹر محمد ادریس احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر124770 میں عقیل احمد

ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلا ضلع وملک راولپنڈی، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 مارچ 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عقیل احمد گواہ شد نمبر1۔ انتصار احمد ولد انوار احمد گواہ شد نمبر2۔ انوار احمد ولد مشتاق عالم

مسل نمبر124771 میں مدثر احمد بلوچ

ولد نصیر احمد قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور نگر ضلع وملک عمر کوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 مئی 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد بلوچ گواہ شد نمبر1۔ معلم اطہر احمد طاہر ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر2۔ نعیم احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر124772 میں عاصم محمود

ولد چوہدری کفایت اللہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع وملک فیصل آباد، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 76000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاصم محمود گواہ شد نمبر1۔ زبیر احمد ولد خواجہ بشیر احمد گواہ شد نمبر2۔ فرحان احمد ولد ناصر احمد سعید

مسل نمبر124773 میں مشتاق احمد

ولد مختار احمد خاں قوم شکرانی پیشہ زراعت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی شکرانی ضلع وملک بہاولپور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 5 ایکڑ 5 لاکھ روپے (2) رہائشی مکان ایک کنال 5 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 90 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد گواہ شد نمبر1۔ ظہور احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر2۔ لقمان احمد ولد محمد رفیق احمد

مسل نمبر124774 میں فراز احمد نور

ولد محمد انیس قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پورن نگر ضلع وملک سیالکوٹ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5۔ اپریل 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فراز احمد نور گواہ شد نمبر1۔ اطہر احمد نور ولد محمد انیس گواہ شد نمبر2۔ مسرور احمد ولد جمشید احمد

مسل نمبر124775 میں ارشد محمود

ولد محمد یونس قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر ضلع وملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد

یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشد محمود گواہ شد نمبر 1۔ منصور احمد قریشی ولد مظفر احمد قریشی گواہ شد نمبر 2۔ مسرور احمد قریشی ولد جمشید احمد

مسل نمبر 124776 میں عمران اللہ

ولد غلام یٰسین قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ موڑ ضلع و ملک شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 مارچ 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 39200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران اللہ گواہ شد نمبر 1۔ منور احمد باجوہ ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2۔ مجیب احمد باجوہ ولد منور احمد باجوہ

مسل نمبر 124777 میں حزقیل احمد

ولد فیاض احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار رپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حزقیل احمد گواہ شد نمبر 1۔ ڈاکٹر نصیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ فرحان احمد ولد ناصر احمد سعید

مسل نمبر 124778 میں مرزا محمد انصر

ولد مرزا محمد اکبر قوم مغل پیشہ بڑھئی عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18۔ اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا محمد انصر گواہ شد نمبر 1۔ مرزا محمد اکرم ولد مرزا جھنڈے خاں گواہ شد نمبر 2۔ منیب آصف ولد آصف علی

مسل نمبر 124779 میں عبدالحکیم

ولد عبداللہ جان قوم بٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) موٹر سائیکل 20 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 17 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحکیم گواہ شد نمبر 1۔ باسل احمد ولد عبدالحکیم گواہ شد نمبر 2۔ شبیر حسین ولد ہدایت اللہ

مسل نمبر 124780 میں مصور احمد

ولد ڈاکٹر مرزا منور محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور احمد گواہ شد نمبر 1۔ مرزا مظفر محمود اشرف ولد مرزا اشرف الدین اشرف گواہ شد نمبر 2۔ مرزا منور احمد محمود اشرف ولد مرزا اشرف الدین اشرف

مسل نمبر 124781 میں طاہر احمد

ولد محمد ارشد قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ ضلع و ملک فیصل آباد، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) رہائشی مکان 2.5 مرلہ 20 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 11000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد گواہ شد نمبر 1۔ حارث احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2۔ محمد علی ولد غلام غوث

مسل نمبر 124782 میں مرزا مشہود احمد

ولد مرزا محمد اکبر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16۔ اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا مشہود احمد گواہ شد نمبر 1۔ مرزا محمد اکرم ولد جھنڈے خاں گواہ شد نمبر 2۔ مرزا محمد انصر ولد مرزا محمد اکبر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر۔ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

ولادت

مکرم منیر الحق شاہد صاحب کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے میرے بیٹے مکرم محسن اجمل شاہد صاحب اور بہو مکرمہ نصرت مہوش جاوید صاحبہ کو 17۔ اکتوبر 2016ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام مہ لقا روبینہ شاہد رکھا گیا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ والد کی طرف سے محترمہ صفیہ صدیقہ صاحبہ اور محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب مرحوم کی نسل سے، خاکسار اور مکرمہ نگہت شاہد صاحبہ کی پوتی، مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ مرحومہ اور مکرم مرزا ارشد بیگ صاحب مرحوم کی نسل سے ہے۔ اسی طرح والدہ کی طرف سے حضرت قاضی محمد نذیر صاحب، مکرمہ سعیدہ قاضی صاحبہ و مکرم ماسٹر محمد ہارون خان صاحب کی نسل سے، مکرمہ سعدیہ بشریٰ صاحبہ و مکرم محمد سرور جاوید صاحب کی نواسی اور مکرم ٹیلر ماسٹر اللہ دتہ صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم نومولودہ کی عمر وصحت میں برکت دے، ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور سچی واقفہ نو بنا کر خادمہ دین بنائے۔ آمین

کامیابی و درخواست دعا

مکرمہ طاہرہ شہزاد صاحبہ دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار نے لجنہ اماء اللہ پاکستان کی سالانہ علمی ریلی 2016ء میں بیت بازی میں سوم اور مشاہدہ معائنہ میں اول انعام حاصل کیا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رشید احمد ضیاء صاحب ممبر مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بہو مکرمہ نفیس منان صاحبہ زوجہ مکرم عطاء المنان رشید صاحب کو کان کے نیچے رسولی ہے۔ CMH راولپنڈی میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب کرے اور آپریشن کے بعد پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم سہیل احمد بٹ صاحب حلقہ محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میرے کزن مکرم وحید احمد بٹ صاحب ڈرگ روڈ کراچی منہ کے کینسر میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ مقامی ہسپتال میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

نکاح

مکرم چوہدری عامر سہیل صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ لالہ رخ عامر صاحبہ برامپٹن کینیڈا کے نکاح کا اعلان مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب مشنری انچارج کینیڈا نے بیت الذکر کینیڈا میں مورخہ 9۔ اکتوبر 2016ء کو بعد نماز مغرب مکرم اسامہ ابدال صاحب ابن مکرم ابدال ربانی صاحب فرانس کے ساتھ مبلغ 22 ہزار یورو حق مہر پر کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ دلہن مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب بنگوی مرحوم آف کراچی کی پوتی اور دلہا مکرم بشارت ربانی صاحب مرحوم گجرات کا پوتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جماعت اور دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

نابینا دوستوں کی مدد

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس نابینا کی کوشش سے چار نابینا دوستوں نے کرسیاں اور چارپائیاں بنانا سیکھنے کے بعد مزدوری کرنا شروع کی ہے۔ تمام احباب ربوہ ان سے کام کروائیں اور ثواب لیں۔ ان کے نام، پتہ جات اور فون نمبرز حسب ذیل ہیں۔

مکرم شرافت علی صاحب نصرت آباد
03474959328,03026542589

مکرم نعیم اللہ صاحب دارالیمن غربی شکر
03346551736

مکرم رحیم اللہ صاحب دارالصدر غربی
03327074079

مکرم محمد افضل صاحب دارالفضل غربی طاہر
03087576150

(صدر مجلس نابینا ربوہ)

☆............☆............☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

تاریخ عالم 25 نومبر

☆ آج عورتوں پر ہونے والے تشدد کے خاتمہ کے لئے کوششیں تیز کرنے کا عالمی دن ہے۔

☆ بوسنیا ہرزیگووینا میں قومی دن ہے۔

☆ سورینام (براعظم امریکہ) میں یوم آزادی ہے، اس ملک نے 1975ء میں ہالینڈ سے آزادی حاصل کی تھی۔

☆ 1886ء: حضرت اقدس مسیح موعود انبالہ میں قریباً اڑھائی ماہ قیام کے بعد قادیان دارالامان واپس تشریف لائے۔

☆ 1898ء: حضرت اقدس مسیح موعود نے حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے نام خط تحریر فرمایا جس سے علم ہوتا ہے کہ آپ کے ہاتھ پر چوٹ آئی تھی اور بخار بھی تھا۔

☆ 1966ء: برطانیہ اور آسٹریلیا کے درمیان پہلی دفعہ ٹیلی ویژن نشریات کا کامیاب تجربہ ہوا۔

☆ 1998ء: جرمنی میں سو بیوت الذکر کے تحت پہلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

☆ 2000ء: باکو (آذربائیجان) میں خطے کی 158 سالہ تاریخ کا شدید ترین زلزلہ آیا، اس کی شدت ریکٹر سکیل پر 7.0 درجہ ریکارڈ ہوئی۔

☆ 2005ء: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شادی بیاہ کے موقع پر لغویات سے بچنے کی تحریک کی۔

☆ 2007ء: میاں محمد نواز شریف اپنی سات سالہ جلاوطنی کے بعد پاکستان واپس پہنچے۔

☆ 2008: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت القدوس کیرالا بھارت کا افتتاح فرمایا۔

☆ 2008ء: سری لنکا میں ایک سمندری طوفان آیا، جس سے ہلاکتیں تو محض 26 ہوئیں لیکن اس کی تباہ کاریوں سے بچنے کے لئے 90 ہزار لوگوں کو نقل مکانی کرنی پڑی، نیز اس طوفان کی وجہ سے شدید بارشیں شروع ہوئیں۔ ان کی شدت اس خطہ میں بارشوں کے ریکارڈ کی نوے سالہ تاریخ میں سب سے زیادہ تھی۔

☆ 2009ء: جدہ، سعودی عرب میں حج کے موسم میں شدید ترین بارشوں کا سلسلہ شروع ہوا، بارشی پانی کے ریلوں میں قریباً 3000 کاریں بہہ گئیں جبکہ سینکڑوں انسانی جانوں کا نقصان ہوا۔

☆ 2015ء: رومن کیتھولک چرچ کے سربراہ پوپ فرانسس نے براعظم افریقہ کا پہلا رسمی دورہ کیا۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

جماعت احمدیہ کے دیرینہ ومخلص خادم مکرم رانا مبارک احمد صاحب کی وفات

مکرم رانا منظور احمد صاحب جنرل سیکرٹری انر پارک بیت فضل لندن تحریر کرتے ہیں میرے والد محترم رانا مبارک احمد صاحب سابق صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن ومحاسب جماعت احمدیہ ضلع لاہور حال مقیم لندن ایک طویل علالت کے بعد مورخہ 5 نومبر 2016ء کو تقریباً 78 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ نے جماعت کے مختلف شعبہ جات میں بے لوث اور دلجمعی کے ساتھ خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق پائی۔ جماعت احمدیہ بہاولپور اور ضلع لاہور میں مختلف حیثیتوں سے خدمت کا موقع ملا۔ نیز آپ روزنامہ الفضل اور المصلح کراچی کے آنریری نمائندہ لاہور بھی رہے۔ مرحوم مکرم رانا یعقوب احمد صاحب کے بیٹے اور مرزا شریف بیگ صاحب کے داماد تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 11 نومبر 2016ء کو بعد نماز جمعہ محترم عطاء المجیب راشد صاحب نے بیت الفتوح میں پڑھائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی تدفین قطعہ موصیان لندن میں ہوئی۔ تدفین کے بعد محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر UK نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ جمیلہ رانا صاحبہ سابق صدر لجنہ علامہ اقبال ٹاؤن کے علاوہ ایک بیٹی مکرمہ منصورہ عنصر صاحبہ اہلیہ مکرم عنصر احمد لیسٹر اور تین بیٹے مکرم رانا منصور احمد لندن، خاکسار، رانا مقصود احمد لندن اور کئی پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور سب لواحقین کو ان کی نیکیوں کو جاری اور قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 25 نومبر

طلوع فجر	5:19
طلوع آفتاب	6:43
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:08
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	13 سنٹی گریڈ

موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

25 نومبر 2016ء

6:30 am	حضور انور کے اعزاز میں بیت محمود میں استقبالیہ تقریب 14 مئی 2016ء
8:45 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
12:10 pm	حضور انور کے اعزاز میں تاج ہوٹل بھارت میں استقبالیہ تقریب 27 نومبر 2008ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:30 pm	خطبہ جمعہ 25 نومبر 2016ء

زیبائش کولیکشن
22 ویں گرینڈ نمائش لیڈیز ملبوسات موسم سرما اور پارٹی ویئر کی جدید ورائٹی
مورخہ 4 دسمبر بروز اتوار صبح 10:30 تا 5 بجے شام
1/13 دارالعلوم غربی حلقہ سلام ربوہ
0476214282

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
سراج مارکیٹ ربوہ فون: 047-6211510
0344-7801578

ضرورت ہومیو پیتھک ڈاکٹر
ہمارے ادارہ کو کوالیفائیڈ ہومیو پیتھک ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ درخواست صدر محلہ کی تصدیق کے ساتھ شناختی کارڈ کی کاپی، تعلیمی و رجسٹریشن کی کاپی کے ساتھ خود لے کر حاضر ہوں۔
تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔
مینیجر: کیوریٹو میڈیسن کمپنی دارالصدر شمالی ربوہ
فون نمبر: 047-211866,6213156

شوز سیل میلہ
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ شوز پر سیل
نیز لیڈیز برقع اور کوٹ دستیاب ہیں۔
رشید بوٹ ہاؤس
گولبازار ربوہ 0476213835

اٹھوال فیبرکس
سیل۔ سیل۔ سیل
تمام ورائٹی پر زبردست سیل
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

حامد ڈینٹل لیب
حامد احمد (ڈینٹل ہائیجنسٹ)
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔ کارکنان کیلئے خصوصی رعایت
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

جسم کے کسی بھی حصہ میں گلٹیوں (کینسر یا سادہ) کی جانچ اور ان کی اقسام کی معلومات حاصل کریں۔
ایف بی ہومیو سنٹر طارق مارکیٹ ربوہ
فون نمبر: 0300-7705078
0476214593
نوٹ: صرف وقت لے کر تشریف لائیں

مبشر شال اینڈ ہوزری
انڈین شال، امپورٹڈ جرسی، سویٹر، لنگی، لاچہ، رومال اور تولیا
نیز ہوزری کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔
دوکان نمبر P-228 چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
041-2627489, 0307-6000388

سہارا ڈائیگناسٹک لیبارٹری کولیکشن سنٹر
SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO
وقت ہمارا اپنا ہے آپکی
لیڈیز کیلئے لیڈیز سٹاف
کولیکشن سنٹر کا سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مصروف عمل
اب اہلیان ربوہ کو خون، پیشاب اور پیچیدہ بیماریوں مثلاً ہیپاٹائٹس بی اور سی کے ہر قسم کے ٹیسٹ اور PCR مثلاً HCV BY PCR QUALITATIVE QUANTITATIVE, HBV DNA BY PCR QUALITATIVE, HCV BY PCR GENOTYPING, HCV BY PCR QUANTITATIVE HBV DNA BY PCR آپریشن سے نکلنے والی غدود، پتہ، رسولی وغیرہ کے BIOPSY ٹیسٹ کروانے لاہور یا بیرون شہر جانے کی ضرورت نہیں۔
یہاں ٹیسٹ جمع کروائیں اور کمپیوٹرائزڈ بل حاصل کریں یہاں سے ہی آن لائن رپورٹ حاصل کریں۔ اپنا قیمتی وقت اور اضافی خرچ بچائیں۔
روٹین کے ٹیسٹ: نیز ہڈیوں سے متعلقہ تمام ٹیسٹ جوڑوں، گھٹنوں، گٹھیاں وغیرہ
CA-125 کینسر کی ابتدائی تشخیص، IGE الرجی کی ابتدائی تشخیص، VIT-D LEVEL ہڈیوں میں VIT-D کی کمی، T3,T4,TSH(TFT) اعصابی تناؤ تھکاوٹ کاہلی سستی، HBA1C تین ماہ کا شوگر ریکارڈ، HBS AG ہیپاٹائٹس B، ANTI HCV ہیپاٹائٹس C، BY ELISA روزانہ کی بنیاد پر پرفارم کئے جاتے ہیں
گائنی سے متعلقہ ٹیسٹ: ہارمونز لیول ESTRADIOL PROLECTHN LH FSH روزانہ کی بنیاد پر پرفارم کئے جاتے ہیں
☆ بیرون شہر سے آنے والے تمام وزٹنگ کنسلٹینٹ اور لاہور، فیصل آباد، سرگودھا کے ڈاکٹر صاحبان کے تجویز کردہ ٹیسٹ پرفارم کئے جاتے ہیں۔ ☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلہ میں ریٹ 50% تک کم
☆ ایک فون کال پر گھر سے سیمپل بلامعاوضہ کولیکٹ کرنے کی سہولت
☆ اپلائی کرنے والے احباب وخواتین ریکوائرمنٹ کے مطابق تمام ٹیسٹوں سے مستفید ہو سکتے ہیں۔
☆ جماعتی کارکنان کیلئے 10% خصوصی رعائیت
مستحق مریضوں کیلئے 5% خصوصی رعائیت۔
اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔
پتہ: نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ
PH: 0476215955
PH: 0476215956
Mob: 0333-7700829

Every peice a master peice
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 0092-47-6213312

FR-10